بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۵ نمبر ۷۳ ڈاک روانگی نمبر ۸۲۵

قیمت سالانہ اٹھارہ روپے ماہوار ڈیڑھ روپیہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۶ ماہ امان۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہر طرح خیریت ہے الحمد للہ

مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کو نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے اٹھوال بھیجا گیا ہے۔

آج بعد نماز عصر عبد الحمید صاحب آصف واقف زندگی نے اپنی دعوت ولیمہ دی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳۵ | ۲۷ ماہ امان ۱۳۲۶ ہش | ۳ جمادی الاول ۱۳۶۶ ہ | ۲۷ مارچ ۱۹۴۷ء | نمبر ۷۳

فرقہ پرستی کا مرض

جب گاندھی جی پٹنہ میں ڈاکٹر سید محمود صاحب کے ہمراہ ان کے مکان پر پہنچے۔ تو مسٹر راجندر پرشاد صاحب کی ہمشیرہ صاحبہ نے ان کو کھادی کے بنے ہوئے پھولوں کا ہار پہنانا چاہا۔ اسپر گاندھی جی نے نہایت افسوس اور رنج کے لہجہ میں فرمایا کہ

"میں ہار پھولوں کے ہار پہننے کے لئے نہیں آیا۔ بلکہ یہاں کے ہزاروں شہیدوں اور مقتولوں پر آنسو بہانے اور کانگرس کی لاش کو اس سرزمین میں دفن کرنے کے لئے آیا ہوں۔ جہاں وہ پیدا ہوئی پلی اور پروان چڑھی۔"

ہمیں خوشی ہے کہ گاندھی جی نے بھی محسوس کر لیا کہ کانگرس ایک مردہ ہے اور اس کا جسم ایک لاش میں تبدیل ہو چکا ہے۔ کانگرس کو فرقہ پرستی کی جو تپدق مدت سے لگا رہی تھی۔ اس کا آخری درجہ اس وقت شروع ہوا تھا۔ جب جنگ عالمگیر کے اختتام سے پہلے برطانیہ کی طرف سے اعلان پر اعلان ہونے لگا۔ کہ وہ ہندوستان کو مستقبل قریب میں اپنی قید سے رہا کر دیگا۔ اس وقت سے یہ مرض تیزی سے بڑھتا چلا گیا۔ یہاں تک کہ تیسرے درجہ پر بھی اپنے کمال کو پہنچ گیا۔ اور اب اس مرض نے اس کو بالکل ہلاک کر دیا ہے۔

یقیناً ہندوستان میں جہاں جہاں فسادات کی وبا پھیلی اسی لاشس کی سڑاند سے پھیلی ہے۔ یہاں تک کہ پنجاب جیسے صحت افزا مقام میں بھی اس وبا کے کیڑے پہنچ گئے ہیں۔ آہ یہ ایسا وقت تھا کہ اگر کانگرس کی اپنی رگوں میں صالح خون رواں دواں ہوتا۔ تو جہاں جہاں بھی اس وبا کے آثار نظر آتے۔ وہاں وہاں محبت تعاون اور رفاقت کی آکسیجن پہنچا رہی ہوتی۔ لیکن اس نے جو کیا تو یہ کیا۔ کہ ہلاک کی سب سے بڑی جماعتوں (جمعیت اور مسلم لیگ) کو جو ہندوستان کے جسم کے بہت بڑے حصے پر مشتمل ہیں اپنے بے پناہ تیروں سے چھلنی کرنا شروع کر دیا۔ اور زخموں پر چاقی اور ہوشیاری سے ایسی پٹیاں باندھ دیں۔ کہ دیکھنے والوں کو معلوم ہو کہ تمام جسم صحیح و سلامت ہے۔ مگر جو بیمار کی اندرونی گھن کی طرح لگی ہوئی تھی۔ اس نے آخر کام تمام کر کے چھوڑا اور بقول گاندھی جی اب وہ صرف لاش ہے۔ اس وقت سب سے اہم سوال یہ ہے۔ کہ اس لاش کی سڑاند سے جو وبا ہلاکت کے طور پر عرض میں پھیل رہی ہے۔ وہ کب اور کس طرح دبائی جا سکیگی۔ ہمارا مشورہ یہ ہے۔ کہ گاندھی جی کو چاہیئے کہ سب سے پہلے لاش کو دفن کرنے یا جلا دینے کا انتظام کریں۔ اس کے بعد آپ بھی اشنان کریں۔ اور حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق محبت تعاون اور رفاقت کے Disinfectant سے فضا

ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

فرمودہ ۸ مارچ بمقام کراچی

کراچی ۸ مارچ۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نماز ظہر و عصر کے بعد مجلس علم و عرفان میں رونق افروز ہوئے اور حضور نے مندرجہ ذیل اصحاب کو شرف ملاقات بخشا۔ (۱) سید جمیل وواسطی ایم۔ اے کنٹب و اسسٹنٹ پروفیسر سندھ مسلم کالج (۲) پروفیسر حبیب اللہ خان غضنفر ایم۔ اے (۳) پروفیسر انصاری ایم۔ اے۔ (۴) ایل۔ ایل۔ بی جناب شمس الحق صاحب ایم۔ اے۔ بلیگ لیکچرار (۵) جناب غلام الاسلام صاحب بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی ایڈیٹر "حیات" بہت دیر تک سیاسیات حاضرہ کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ جب یہ صاحبان ملاقات کر کے چلے گئے۔ تو ایک دوست نے عرض کیا۔ کہ منافق کی کیا علامت ہے۔ حضور نے فرمایا منافق کی علامات حدیث میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی ہیں اذا حدث کذب کہ جب بات کرے تو جھوٹ بولے واذا وعد اخلف اور جب وعدہ کرے تو اسے پورا نہ کرے۔ واذا اؤتمن خان اور جب اسکے پاس امین ٹھہرایا جائے تو وہ خیانت کرے ایک دوست نے عرض کیا کہ حضور نے ایک خطبہ میں بیان فرمایا ہے کہ جب دشمن حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جلانے لگے۔ تو اللہ تعالےٰ نے آندھی اور بارش بھیجدی۔ جس کی وجہ سے دشمن اپنے ارادوں میں کامیاب نہ ہو سکے۔ لیکن آجکل لوگ یہ کہتے ہیں۔ کہ وہ آگ آپ کے لئے گلزار بن گئی تھی۔ حضور نے فرمایا کہ گلزار سے مطلب یہ ہے۔ کہ وہ آگ آپ کی صداقت کا نشان بنی میں تو یہی سمجھتا ہوں۔ کہ وہ لوگ آگ جلاتے تھے۔ اندھیری اور بارش اسے بجھا دیتی تھی۔ گلزار بننے کا بھی یہی مطلب ہے۔ ہم روز کہتے ہیں کہ فلاں کے منہ سے دل میں ٹھنڈ پڑ گئی۔ کیا واقعہ میں ہمارے دل میں ٹھنڈک پیدا ہوتی ہے۔ اگر واقعہ میں دل ٹھنڈا ہو جائے۔ تو انسان اسی وقت ختم ہو جائے۔ تو یہ محاورہ ہے۔ ایک دوست نے عرض کیا کہ خلافت اور ڈیموکریسی میں کیا فرق ہے۔ حضور نے فرمایا خلافت کا نظام نہیں بدلتا۔ اس کی تعریف نہیں بدلتی۔ لیکن ڈیموکریسی والے اسکی تعریف بدلتے رہتے ہیں۔ اور خلافت میں ڈیموکریسی کے پرنسپلز ایک حد تک پائے جاتے ہیں۔ لیکن ڈیموکریسی کا مفہوم بدلتا رہتا ہے۔ اس لئے ہم خلافت پر اس کا اطلاق کر ہی نہیں سکتے۔ اور پھر یہ جو ممالک ڈیموکریسی کے دعویدار ہیں۔ ان سب کی طرز حکومت میں کچھ نہ کچھ فرق ہے۔ امریکہ کہتا ہے کہ میری حکومت ڈیموکریسی ہے۔ برطانیہ کہتا ہے ہماری حکومت ڈیموکریسی ہے۔ فرانس کہتا ہے کہ ہماری حکومت ڈیموکریسی حکومت ہے۔ غرض ڈیموکریسی خلافت میں یہ اشتراک ہے کہ خلافت میں بھی عوام کے حقوق کا خیال رکھا گیا ہے۔ اور ڈیموکریسی میں بھی یہ اصول ہے کہ عوام کی رائے کا خیال رکھا جائے۔ لیکن یہ کہ اسکو کس طرح بروئے کار لایا جائے۔ اس میں اختلاف نظر آتا ہے۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ قادیان سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ اور امن

(از جناب شیخ محمد عمر صاحب)

ڈاکٹر خان صاحب کے اس بیان پر سخت حیرت ہوئی جس میں انہوں نے صوبہ سرحد میں مسلم لیگی ایجی ٹیشن کو احمدیوں کی طرف منسوب کیا ہے۔ اس الزام کا مکمل اور مسکت جواب تو وہی ہے۔ جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ڈاکٹر خان صاحب کے نام اپنے تار میں دیا ہے۔ یعنی اگر وہ کسی ایسے احمدی کا نام حضور کو بتائیں۔ کہ جو اس تحریک میں حصہ لے رہا ہے۔ تو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز خود ایسے شخص کو جماعتی نظام کے ماتحت سزا دیں گے۔ وہ لوگ جن میں تعصب نہیں وہ غور کریں۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نہ صرف ایک بار بلکہ متواتر آپ نے جماعت کو اس بات کی تاکید فرمائی ہے۔ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد کے ماتحت امن سے رہیں۔ اور کوئی ایسی حرکت نہ کریں۔ جس سے کہ ملک کا امن برباد ہو۔

یہ ہماری ہی رائے نہیں۔ بلکہ بہت سے امن پسند اور شریف انسان جو کہ ہماری جماعت سے تعلق نہیں رکھتے۔ یا ایسے غیر مسلم اصحاب جنہوں نے احمدیت کا مطالعہ بڑے غور سے کیا ہے۔ وہ اچھی طرح جانتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ کے سدھانت امن اور شانتی کو پیدا کرنے والے ہیں چنانچہ ایک غیر مسلم دوست پنڈت مدن گوپال پارا شر اپنے ایک ٹریکٹ میں لکھتے ہیں کہ

"آج جبکہ انفرادی کے اس زمانہ میں زمین آگ اگل رہی ہے اور آسمان انگارے برسا رہا ہے۔ بھائی بھائی کے خون کا پیاسا ہو رہا ہے۔ ہر طرح فتنہ و فساد ظلمت و سیاہ کاری کا دور دورہ ہے۔ کذب و کفر کی تاریکی ہر سو چھائی ہوئی ہے۔ ہندوستان میں احمدی ایک ایسی جماعت موجود ہے۔ جس کا ہر فرد صحیح معنوں میں ستیہ (سچائی) اور اہنسا کا پجاری ہے۔ اور اگر کذب و افترا (اپنا شیوہ مخصوص نہ ہو۔ اور نہ مذہبی تعصب و عناد کی عینک اپنی آنکھوں پر نہ چڑھی ہو۔ تو اس حقیقت کو ہمیں تسلیم کرنا ہی پڑے گا۔ کہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب مقدس بانئے سلسلہ احمدیہ جن کی پاک روح اس جماعت میں کام کر رہی ہے۔ عین ضرورت کے وقت پر ماتما کی طرف سے مذہبی مجادلات میں دلآزاری کا خاتمہ کر کے دنیا بھر میں امن و آشتی کے پھیلانے کے لئے مبعوث کئے گئے تھے۔ اگرچہ یہ مقدس انسان جو کہ صلح کا مشن لیکر دنیا میں آیا تھا۔ آج اس جماعت کے درمیان موجود نہیں ہے۔ تو بھی ان کی پاک تعلیم سے روحانیت کے رنگ میں رنگے ہوئے لاکھو کھا احمدی جنہیں اطمینان و سکون قلب حاصل ہے میرے اس بیان کے گواہ ہیں۔ کہ آپ سچ مچ اہنسا کے اوتار تھے۔" پھر لکھتے ہیں کہ:-

"میں نے احمدیت کا مطالعہ تو اسکی مخالفت کرنے کے خیال سے شروع کیا تھا۔ لیکن نتیجہ بالکل اس کے برعکس ہی برآمد ہوا۔ لیکن میں جو احمدیت کا نام سنکر چڑ جایا کرتا تھا۔ احمدیت کا تھوڑا بہت مطالعہ کرنے کے بعد اس بات کا قائل ہو گیا۔ کہ احمدیت ان مومنوں کی جماعت ہے۔ جو اخوت کے علمبردار اور اہنسا کے پجاری ہیں۔ اور جس کی بنیاد ان اصولوں پر قائم کی گئی ہے۔ جو پرماتما کے بنائے ہوئے ہیں۔ اور جنہیں اپنا لینے سے ہی منش کا کلیان ہو سکتا ہے۔"

اور بھی بہت سے حوالہ جات ہیں۔ جن میں کئی معزز مسلم اور غیر مسلم حضرات نے اس بات کا اقرار کیا ہے۔ کہ حقیقی امن اور شانتی جماعت احمدیہ کا مکھیہ اصول ہے۔ اور بدامنی اور اشانتی کو دور کرنا یہ اپنے دھرم کا پالن کرنا سمجھتی ہے۔

درخواست دعا

مولوی نور احمد صاحب اورسیر کا تقرر رکھ چنگا مانگا میں ہوا ہے۔ چھانگا مانگا کی اور گرد کی جماعتیں اور احباب مولوی صاحب موصوف سے مستفید ہوں۔ مولوی صاحب موصوف ایک اچھے مقرر مخلص اور پرجوش احمدی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مولوی صاحب کے نئے تقرر کو جماعت اور انکی ذات کیلئے مفید بنائے۔ خاکسار عبد الواحد مولوی فاضل نابینا

مجلس مشاورت ۱۹۴۷ء

سیکرٹری صاحب مجلس مشاورت نے اعلان کیا ہے۔ کہ مورخہ ۴- ۵- ۶ اپریل ۱۹۴۷ء (جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار) کو مجلس مشاورت منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ۔

یوم التبلیغ ——— ۳۰ مارچ (اتوار)

مورخہ ۳۰ مارچ ۱۹۴۷ء (اتوار) مسلم اصحاب میں تبلیغ کرنے کے لئے یوم التبلیغ مقرر کیا گیا ہے۔

دینیات کلاس برائے امیدواران میٹریکولیشن

حسب سابق انشاء اللہ تعالیٰ امسال بھی ۱۷ اپریل سے ۲۷ اپریل تک دارالامان میں دینیات کلاس کی جائیگی جس میں قرآن کریم۔ حدیث۔ صرف نحو۔ مسائل فقہ و دیگر مسائل سے واقفیت کرائی جائے گی۔ جملہ طالبین و زعماء مجالس خدام الاحمدیہ سے استدعا ہے۔ کہ ہر ایسے نوجوان کو جو میٹرک کا امتحان دیکر فارغ ہوا ہے۔ اس میں شمولیت کے لئے بھجوایا جاوے۔

احمدی جماعتوں کی مردم شماری کے متعلق نہایت ضروری اعلان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۶ء کے موقعہ پر ان بڑی جماعتوں سے مردم شماری کروانے کی ہدایت فرمائی تھی۔ جن کے افراد (مرد۔ عورتیں۔ بچے) پانسو یا اس سے زائد ہوں۔ پہلے سال تو بعض جماعتوں نے حضور کے اس ارشاد کی تعمیل کی تھی۔ لیکن پھر کسی جماعت نے باوجود اعلان کے اسکی تعمیل کی طرف توجہ نہیں کی۔ وہ جماعتیں جن کے افراد کی تعداد (مرد۔ عورتیں۔ بچے) پانسو یا اس سے زیادہ ہوں۔ وہ مطابق نقشہ ہذا فوراً اپنی جماعت کی مردم شماری کا نقشہ نظارت امور عامہ کو بھجوا دیں۔ نقشہ اعداد و شمار مردم شماری از یکم جنوری ۱۹۴۶ء تا ۳۱ دسمبر ۱۹۴۶ء ہو۔ جو علیحدہ علیحدہ سال وار بنا کر بھجوائیں۔ تا ریکارڈ مکمل ہو سکے۔ (ناظر امور عامہ)

(نمونہ نقشہ مردم شماری جماعت احمدیہ .....)

۱	نمبر شمار	
۲	نام سرپرست خاندان معہ مکمل پتہ	
۳	کل کس قدر افراد ہیں	
۴	مرد	بارہ سال سے اوپر
۵	عورتیں	
۶	لڑکے	بارہ سال سے کم
۷	لڑکیاں	
۸	اس سال کے نئے احمدی	
۹	گذشتہ سال اس خاندان سے کوئی فرد مرتد تو نہیں ہوا۔ اگر ہوا تو اس کا نام	
۱۰	لڑکے	کس قدر تعلیم پا رہے ہیں
۱۱	لڑکیاں	
۱۲	مرد	کس قدر تعلیم یافتہ ہیں
۱۳	عورتیں	
۱۴	لڑکے	
۱۵	لڑکیاں	
۱۶	ان میں سے نام افراد جو بڑے اداروں مثلاً بڑا کھانہ۔ سیکرٹریٹ پولیس ریلوے کچہری وغیرہ میں ملازم ہیں	
۱۷	شرح تنخواہ ماہوار	
۱۸	کیفیت و تعداد کمزور اور قابل نگرانی	

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق کبیر واقعی قابل تعریف ہے

مکرم محترم محمد سعید صاحب ناگپور سے تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کی تریاق کبیر دوائی قابل تعریف ہے۔ میں غریب لوگوں کو مفت دیتا ہوں جو کہ بہت ہی مفید ثابت ہوئی ہے۔ مہربانی کرکے ایک درجن چھوٹی شیشی تریاق کبیر کی وی۔پی ارسال کریں۔
قیمت بڑی شیشی تین روپے۔ درمیانی ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ چھوٹی بارہ آنہ
ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان دارالامان

دواخانہ نورالدین قادیان

مقامی ایجنٹس

مکتبہ بشارات رحمانیہ

افضل برادرز بڑا بازار

اے پی ابراہیم مالاباری سوئیٹس مرچنٹ الحکم سٹریٹ

مذکورہ بالا ایجنٹس سے ہماری پیٹنٹ ادویہ خرید فرماویں

بمبئی ایجنسی

اسکول اور کالج کے بچوں اور بچیوں کے لئے

۱۔ نفیس اور مضبوط فاؤنٹن پن۔ دس روپیہ فی عدد

۲۔ اعلیٰ قسم کا خوشبودار اور مختلف الالوان فیس پاؤڈر پرائے مستورات دس آنہ فی ڈبیہ

۳۔ آپ کی اشیاء کو کیڑوں سے محفوظ رکھنے کیلئے [illegible] ہر گھر کے لئے سات آنہ فی پیکٹ

نوٹ:۔ تاجروں اور کم از کم سو روپیہ کے خریدار کو ۲۰ فیصدی کمیشن دیجائیگی

مندرجہ بالا چیزیں تحریک جدید کی انگلستان کی ایجنسی بمبئی ایجنسی کو ابھی ابھی بھجوائی ہیں احباب ان اچھی اور سستی چیزوں کو خرید کر فائدہ اٹھائیں۔

یونیورسل ٹریڈنگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی ۲۳ جمشید فیروز محل۔ ابراہیم رحمت اللہ روڈ بمبئی نمبر ۳

مسلمانوں کی ترقی کی صرف ایک ہی راہ

طالب حق کو مفت تبلیغ کیلئے ایک روپیہ کی آٹھ

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

اعلان

احباب کی ضروریات اور قومی مفاد کی خاطر ہم نے قادیان میں خالص سونا چاندی کے زیورات بنانے کی دوکان کھولی ہے۔ سونے چاندی سے متعلق ہر قسم کی مرمت وغیرہ کی خدمات بھی ہم سے حاصل کریں۔ امید ہے احباب ہماری حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔
روشن دین۔ ضیاء الدین احمد دوکان زیورات احمدیہ بازار الحکم سٹریٹ

حب اظہرا

محافظ جنین (رجسٹرڈ) اسقاط حمل کا مجرب علاج ہے

اظہرا کیا ہے؟ جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ پیدا ہو کر ان امراض سے مبتلا ہوکر سبز۔ سفید دست پیچش۔ قے دردپیلی۔ نمونیا۔ پرچھاواں یا سوکھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسیاں چھالے نکلنا۔ خون کے دھبے پڑنا خسرہ۔ مبارکی۔ توہرکی۔ زہرباد وغیرہ سے فوت ہوتے ہوں۔ ان کے لئے حضرت خلیفہ اول نورالدینؓ کی مجرب حب اظہر نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اس کے استعمال سے بچہ اظہرا کے اثر سے پاک۔ ذہین۔ خوبصورت و تندرست پیدا ہوکر والدین کیلئے راحت قلب ہوتا ہے۔ پورا کورس گیارہ تولہ بارہ روپے فی تولہ علاوہ محصول ڈاک

الشہیر حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

احمدی تاجران توجہ فرمائیں!

جو تاجران مندرجہ ذیل چیزیں سپلائی کر سکتے ہیں وہ ہمارے ساتھ خط و کتابت کریں۔ سیاہ مرچ بانس کی پچھلی پکڑنے کی ڈنڈیاں جنکی لمبائی ۶ فٹ سے زیادہ دو نہ ہوں۔ قیمتی و قیمتی پتھر

ان اشیاء کے متعلق جملہ ایک امریکن کمپنی نے لکھا ہے۔ اس لئے خواہشمند احباب جلد از جلد تحریر فرمائیں۔

وکیل التجارت تحریک جدید قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری خبریں

ٹباویہ ۲۵ مارچ: آج انڈونیشی معاہدہ پر آج دستخط ہو گئے ہیں۔ اس معاہدہ کی رُو سے حکومت ہالینڈ نے جاوا، سماٹرا، بلوریا پر مشتمل انڈونیشی جمہوریہ کی خود مختاری کو تسلیم کر لیا ہے۔ حکومت کا نام ریاستہائے متحدہ انڈونیشیا ہوگا۔ ریاستہائے متحدہ کا دستور ایک دستور ساز اسمبلی طے کرے گی جو جمہوریہ اور مستقبل میں اس کے دیگر حصہ داروں کے جمہوری طور پر منتخب شدہ نمائندوں پر مشتمل ہوگی۔

لوکھنؤ ۲۵ مارچ: معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ اکتوبر میں ضلع میں جو فسادات ہوئے۔ ان کے سلسلہ میں ۱۵ مارچ تک ۱۹۹ اشخاص گرفتار کئے گئے۔ ان میں سے ۵۲ اشخاص ضمانت پر رہا کر دیئے گئے۔ ۵۹ اشخاص بری کر دیئے گئے باقی ۷۹ جیل میں قید ہیں۔

کراچی ۲۵ مارچ: معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے حق میں پروپیگنڈا کرنے کے پیش نظر مسٹر فنچ ہندوستان بھر میں نمائندوں کا ایک جال بچھانا چاہتے ہیں۔ کراچی سے تقریباً ہی ایک انگریزی اخبار "پاکستان ٹائمز" جاری ہو رہا ہے۔ بمبئی سے ایک انگریزی اور ایک اردو روزنامہ جاری کرنے کا پروگرام مرتب کیا جا رہا ہے۔

بمبئی ۲۵ مارچ: اعلان کیا گیا ہے کہ امرتسر کے لئے اب ہر قسم کے تار بھیجے جا رہے ہیں۔

شیلانگ ۲۵ مارچ: غیر سرکاری اطلاعات کے مطابق مسلم نیشنل گارڈ کے ۲۵ ہزار افسر بنگال کی سرحد پر گول پاڑا میں جمع ہیں۔ مزید دو ہزار پتیراہ آسام کی سرحد پر جمع ہیں۔

لاہور ۲۵ مارچ: سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پنجاب سول سکرٹریٹ اور محکموں کے افسران اعلیٰ کے دفاتر ۳۱ مئی کو شملہ جائیں گے اور ۱۲ مئی کو وہاں کھل جائیں گے۔

پشاور ۲۵ مارچ: صوبہ سرحد کی گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ خرلیاں میں ایک ہجوم جمع ہو گیا۔ اسے منتشر ہونے کا حکم دیا گیا۔ لیکن اس نے منتشر ہونے سے انکار کر دیا جس پر فوج نے ایک راؤنڈ ہوا میں چلایا آج پھر اکھوبینے کے چھ واقعات ہوئے۔

نئی دہلی ۲۵ مارچ: آج صبح دو پہر دو بجے کناٹ اور جمنا مسجد کے درمیانی علاقہ میں اکے دکے حملے ہوئے۔ پانچ اشخاص زخمی ہوئے اور ایک ہلاک ہو گیا۔ پولیس اور فوج متاثرہ علاقہ کا دورہ کر رہی ہے۔

نئی دہلی ۲۵ مارچ: بحث کی تجاویز کے متعلق فائنینس ممبر مسٹر لیاقت علی خان اور حسب ذیل حکومت کے کانگرسی ارکان کے درمیان سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ چنانچہ آج سنٹرل اسمبلی میں فائنینس ممبر مسٹر لیاقت علی خان نے اعلان کیا ہے۔ کہ گورنمنٹ کاروباری منافع ٹیکس میں ذیل کی ترمیم منظور کرنے کو تیار ہے۔ جہاں تک تخفیف شرح کا تعلق ہے چھ اور پانچ فیصدی کی جگہ ایک ہی شرح چھ فی صدی کی منظور کر لی جائے گی۔ اور جہاں تک شرح ٹیکس کا تعلق ہے۔ گورنمنٹ ۲۵ فی صدی کی جگہ ۱۶ فی صدی قبول کرے گی۔ جہاں تک سرمایہ پر منافع ٹیکس کا تعلق ہے گورنمنٹ اس قسم کی ترمیم قبول کرنے کو تیار ہوگی۔ کہ جس کے ذریعے سرمایہ کے منافع سے ذاتی اخراجات مستثنیٰ ہو سکیں۔

ملتان ۲۵ مارچ: ٹاؤن ہال میں سکھوں ہندوؤں اور مسلمانوں کی ایک میٹنگ ہوئی اس میں شہر میں خوشگوار فضا پیدا کرنے اور دو فرقوں کے درمیان اختلافات کو مٹانے کے سوال پر غور کیا گیا۔ یہ تجویز کی گئی۔ کہ مسلمانوں کا جو مالی نقصان ہوا وہ ہندو پورا کریں اور ہندوؤں کا نقصان مسلمان پورا کریں۔ مگر بعض ممبروں نے اس تجویز پر اختلاف کیا جس پر آٹھ ممبروں کی سب کمیٹی مقرر کی گئی۔

حفاظت مرکز اور احباب قادیان

نظارت بیت المال نے اب ایسا انتظام کیا ہے۔ کہ آئندہ جمعہ کی تمام طوعی تحریکوں میں قادیان کی مرکزی جماعت کی قابل تعلیم مالی قربانیوں کا ریکارڈ ضرورت کر کے ہمیشہ کے لئے محفوظ کیا جائے۔ چنانچہ حفاظت مرکز کی تحریک اور آئندہ ایسی تحریکوں میں سرد دست کے ایثار اور قربانی کا مسلسل ریکارڈ آنے والی نسلوں کے لئے یادگار کے طور پر محفوظ کیا جائیگا۔ اور اس ریکارڈ کو دعا کے لئے حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور میں پیش کر کے اس پر دعائیہ کلمات حضور کے قلم سے بطور یادگار لکھوانے کی درخواست کی جائے گی۔

(ناظر بیت المال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان ضروری

جن دوستوں نے نظارت کے اعلان پر پنجاب کے ایک بڑے شہر میں تجارت کے لئے درخواستیں بھیجی ہیں۔ اُن کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ آج کل چونکہ حالات ساز گار نہیں ہیں۔ اس لئے اس کا پروگرام مرتب نہیں ہو سکتا۔ فسادات رونما ہونے کے بعد تجارت کے خواہشمند دوست جنہوں نے درخواستیں نظارت میں بھیجی ہیں۔ اُن کو اخبار کے ذریعے اطلاع کر دی جائے گی۔

(ناظر دعوت و تبلیغ)

امتحان ہمارا رسول — ۳۰ مئی ۱۹۴۷ء ۳۰ ہجرت ۱۳۲۶ ہش

سالانہ امتحانات سے اطفال احمدیہ ان دنوں فارغ ہو چکے ہیں۔ اب انہیں اپنی تمام تر توجہ ہمارا رسول امستقبلہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے امتحان کی تیاری کی طرف مبذول کر دینی چاہیئے۔ امتحان انشاء اللہ منتہی مطالع ۳۰ ہجرت روز جمعہ منعقد ہوگا۔ ہمارا رسول۔ حضرت رسول اکرم صلعم کی سوانح حیات پر مشتمل ۳۰ صفحات کی ایک مختصر سی کتاب ہے۔ جو تحمید و تصلیہ لڈاک میاں خدا بخش صاحب تاجر کتب قادیان سے مل سکتی ہے۔

یہ امتحان اطفال احمدیہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ اس میں شامل ہونے کی ہر احمدی بچے کو پوری کوشش

۳۴ کرنی چاہیئے۔ شامل ہونے والوں کے نام مرکز میں ۱۵ مئی تک پہنچ جانے چاہئیں۔

(مہتمم اطفال مجلس عذام الاحمدیہ مرکزیہ)

معلمین کی ضرورت

حکومتوں کی طرف سے آئے دن نظارت ہذا سے ایسے اساتذہ اور معلمین کا مطالبہ ہوتا رہتا ہے۔ جو صوبوں میں قیام کر کے اصلاح و تربیت کا کام کریں۔ نظارت ہذا اس اعلان کے ذریعہ سے اساتذہ اور معلمین احباب سے درخواست کرتی ہے۔ کہ وہ اپنی خدمات نظارت ہذا میں پیش فرمادیں جماعتیں مناسب معاوضہ دینے کے لئے بھی تیار ہیں۔ اگر کوئی ایسے دوست ہوں۔ کہ وہ معاوضہ پر تو زیادہ دیر تک تربیت و اصلاح کا کام نہ کر سکتے ہوں۔ مگر مہینہ یا دو مہینہ اپنے خرچ پر کسی جماعت میں قیام کر کے یہ کام سرانجام دے سکتے ہوں۔ تو ایسے احباب بھی اپنا نام پیش کریں۔ اور ضرورت کر کے ثواب حاصل کریں۔

(ناظر تعلیم و تربیت)

ایک لوہار اور ترکھان کی فوری ضرورت

ایک لوہار اور ایک ترکھان کی ضرورت ہے۔ دونوں کاریگر اچھی طرح صفائی کے ساتھ محنت اور ایمانداری سے کام کرتے ہوں۔ تنخواہ حسب لیاقت کام دیکھ کر ۶۶ روپے سے ۱۰۰/- روپے تک دی جائے گی۔ نیز ۱۰۰/- روپے تک تنخواہ دی جائیگی خواہشمند احباب دفتر ہذا سے اپنے امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ حفاظت کتب کریں

(وکیل التجارت)

قابل توجہ الف اے پاس طلباء

تمام ایسے طلباء جنہوں نے پچھلے سال تعلیم الاسلام کالج قادیان سے الف اے یا الف ایس سی پاس کیا ہے۔ ان کی سندات یونیورسٹی کی طرف سے ہمارے پاس آگئی ہیں۔ وہ فرح ڈاک کے ٹکٹ بھیج کر اپنی اپنی سندات منگوالیں جو انہیں بذریعہ رجسٹری بھجوادی جائیں گی۔